## سوال

(204) میت کو ثواب پہنچانے کے مشروع طریقے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۱۔ کیا قرآن خوانی کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے؟

۲۔ میت کو ثواب پہنچانے کے مشروع طریقے کونسے ہیں؟

۳۔ بعض لوگ دفن کے بعد اور چار یا سات دن کے بعد میت کے گھر جمع ہو کر کھانا کھاتے ہیں اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

۴۔ میت کی وفات کے بعد پہلی یا شب براءت وغیرہ کو خاص طور پر غم منانا میت کے گھر افسوس کے لیے جانا بدعت ہے لیکن یہ بدعت کب سے شروع ہوئی؟ (محمد جہانگیر۔ میرپور) (۱۹ اگست ۱۹۹۴ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ مردوں کے لیے قرآنی خوانی کتاب وسنت سے ثابت نہیں بلکہ حنفی فقہاء نے اس کو بدعت قرار دیا ہے۔ علی متقی صاحب 'کنزالعمال'' فرماتے ہیں:

'اَلِاجۡتِمَاعُ لِلۡقِرَاءَۃِ بِالۡقُرۡاٰنِ عَلَی الۡمَیِّتِ بِالتَّخۡصِیۡصِ فِی الۡمَقۡبَرَۃِ اَوِ الۡمَسۡجِدِ اَوِ الۡبَیۡتِ بِدۡعَۃٌ مَذۡمُوۡمَۃٌ۔'

۲۔ میت کے لیے دعاء استغفار کرنا، حج کرنا، قربانی دینا اور بلا تعیین کے صدقہ خیرات کرنا وغیرہ سب مشروع امور ہیں۔

۳۔ شریعت میں تیجے، ساتویں اور چالیسویں وغیرہ کا کوئی ثبوت نہیں۔ حدیث میں ہے:

'مَنۡ اَحۡدَثَ فِیۡ اَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَیۡسَ مِنۡہُ فَہُوَ رَدٌّ' (صحیح البخاری، باب اِذَا اصۡطَلَحُوۡا عَلٰی صُلۡحِ جَوۡرٍ فَالصُّلۡحُ مَرۡدُوۡدٌ، رقم: ۲۶۹۷)

یعنی ''جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔''

دراصل یہ ہندوانہ رسوم ہیں ان کا تذکرہ منوسمرتی میں موجود ہے۔

۴۔ یہ غلط قسم کی رسمیں ہیں۔ شریعت مطہرہ میں ان کا کوئی ثبوت نہیں۔ بدعت عام طور پر ماحول اور معاشرہ کی ایجاد ہوتی ہے۔ اس میں تاریخ کا تعین مشکل امر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

# فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:219

### محدث فتویٰ